چیونٹی کی دعا

سیّدہ درخشاں حسین زاھدی

40/1، جان نگر روڈ، کولکاتہ-700017

اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو سیدھی راہ دکھانے کے لیے اس دنیا میں ہزاروں پیغمبر بھیجے۔ انھوں نے گمراہ اور بھٹکے ہوئے انسانوں کو سیدھی راہ دکھائی اور اللہ کو راضی کرنے کا طریقہ بتایا۔ اللہ کے پیغمبروں میں ایک برگزیدہ پیغمبر حضرت سلیمان علیہ السلام بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں پیغمبری کی دولت عطا کرنے کے ساتھ دنیا کی بادشاہت بھی دی۔ ان کی حکومت صرف انسانوں پر قائم نہیں تھی بلکہ جانور، پرندوں، درندوں، کیڑے مکوڑوں پر بھی ان کی بادشاہت قائم کی۔ جنات بھی ان کے تابع فرمان تھے۔ دوسری مخلوقات کے ساتھ وہ بھی حضرت سلیمان علیہ السلام کے دربار میں دست بستہ حاضر رہتے تھے۔ جن ان سے بہت ڈرتے تھے اور ان کا ہر حکم بجالانے پر تیار رہتے تھے۔ آپؑ کے حکم پر جنوں نے بہت سے بلند و بالا اور عالیشان محلات تعمیر کیے تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اکثر اپنی حکومت کا دورہ بھی کرتے تھے۔ اس موقع پر تمام مخلوقات کے نمائندے ان کے ہمراہ ہوتے تھے۔ ایک بار ملک میں کافی دنوں تک بارش نہیں ہوئی۔ تالاب و نہر سوکھ گئے۔ پانی اور اناج کی قلت ہوگئی۔ انسانوں کے ساتھ تمام مخلوقات بھی پریشان ہوگئیں۔ انھوں نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے درخواست کی کہ وہ اللہ تعالیٰ سے بارش کی دعا کریں تاکہ مخلوق خدا کو قحط اور خشک سالی سے نجات ملے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے تمام مخلوقات کو ایک خاص دن ایک بڑے میدان میں جمع ہونے کا حکم دیا تاکہ بارش کے لیے نماز پڑھی جائے اور اللہ کے حضور گڑگڑا کے دعا مانگی جائے۔ مقررہ دن حضرت سلیمان علیہ السلام اپنے درباریوں کے ساتھ دعا مانگتے روانہ ہوئے۔ وہ ابھی تھوڑی دور گئے تھے کہ ان کی نظر ایک چھوٹی سی چیونٹی پر پڑی جو اپنے اگلے دونوں پاؤں کو ہاتھوں کی طرح جوڑے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہی تھی۔ ''اے رب کائنات، اے ہمارے خالق و رزاق! تیری یہ کمزور اور عاجز مخلوق تجھ سے دعا کرتی ہے کہ ہمیں خشک سالی سے نجات دلا۔ کافی دنوں سے بارش نہیں ہوئی ہے۔ تیری مخلوق پریشان اور بھوکی پیاسی ہے۔ خوراک اور پانی نہ ہونے کی وجہ سے ہزاروں مخلوقات کی جان خطرے میں ہے۔ اے اللہ! تو ہم پر رحم فرما۔ ہماری غلطیوں، کوتاہیوں اور گناہوں پر ہماری گرفت نہ فرما۔ تو بادلوں کو بھیج کر بارش برسا دے۔''

جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے یہ کمزور اور نحیف آواز سنی تو انھوں نے اپنے قدم روک لیے اور سب کو مخاطب کر کے کہا کہ اب ہمیں دعا مانگنے کی ضرورت نہیں ہے۔ چیونٹی نے تمام مخلوقات کی طرف سے دعا کر لی ہے اور اللہ کو راضی کرلیا ہے۔ اللہ کمزور بندوں کی خوب سنتا ہے۔ اسی دن بادل گھر کر آئے اور زوردار بارش ہوئی۔ اللہ کی رحمت نے ہر طرف جل تھل کر دیا اور مخلوق خدا نے اطمینان کی سانس لی۔

○○